سوال

(561) عمرہ کی نیت سے جدا پہنچتے ہی ایام حیض شروع ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی کے ساتھ ینبع سے عمرہ کےلیے روانہ ہوا، جدہ پہنچے تو بیوی کو ایام شروع ہوگئے، لہذا میں نے اکیلے ہی عمرہ کیا، میری بیوی نہیں کر سکی، اس کےلیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی بیوی کےلیے یہی حکم ہے کہ وہ انتظار کرے حتیٰ کہ پاک ہوجائے، اس کے بعد ہی وہ عمرہ کر سکتی ہے۔ نبی علیہ السلام نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا (جبکہ انہیں طواف افاضہ کے بعد یہی عارضہ شروع ہوگیا تھا: "کیا یہ ہمیں روکے رکھے گی؟" آپ کو بتایا گیا کہ یہ طواف افاضہ کر چکی ہیں، تو آپ نے فرمایا: "تب اسے روانہ ہو جانا چاہیئے۔" (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الادلاج من المحصب، حدیث: 1771 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض، حدیث: 1211۔)

اس واقعہ میں آپ کا یہ فرمانا کہ "کیا یہ ہمیں روے رکھے گی؟ دلیل ہے کہ اگر عورت طواف افاضہ سے پہلے ماہواری کے عارضہ میں بتلا ہوجائے، تو انتظار کرے حتیٰ کہ پاک ہوپھر ہی یہ طواف کر سکتی ہے۔ اور طواف عمرہ کا بھی یہی حکم ہے، جو طواف افاضہ کہلاتا ہے، کیونکہ یہ طواف عمرے کا رکن ہے، اسے انتظار کرنا ہے حتیٰ کہ پاک ہوپھر طواف کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 402